رہ آتیں گویا باوا کے گھر میں آگئی ہیں۔ جب خود ہی جی چاہتا رخصت ہوتیں۔ محتاج عورتوں کی اس طرح کی مہمان نوازی مکہ معظمہ میں بھی رہی۔"

جناب مولانا مولوی محمد یعقوب سلمہ اللہ تعالیٰ

صاحب خُلقِ محمدی، تابع شریعتِ احمدی، جامع محامد صفات، حاوی حمائد اوقات، خالق کے محبّ اور خلائق کے محبوب، مولوی محمد یعقوب، کہ ہیں برادرِ حقیقی محمد اسحاق مرحوم کے۔ علم و فضل میں اقرانِ روزگار سے پایہ کم نہیں رکھتے۔ اور حسنِ خلق جمیل اور صفات جزیل اور قناعت و استغنا میں اپنا نظیر نہیں رکھتے۔ اکثر دیکھا گیا کہ جب کوئی بطریق پیش کش و ہدیہ کے کچھ لایا کبھی قبول نہ کیا۔ جو سرمایہ اپنے پاس رکھتے ہیں اس میں

دولت عثمانیہ کی سیاسی رہنمائی پر کاملاً اعتماد کرتے ہیں۔"

آپ کی تصانیف میں تذکرۃ الصیام، مائۃ عامل اور مسائلِ اربعین یادگار ہیں۔ مسائل اربعین کا اردو ترجمہ تحفۃ المسلمین کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ ان تصانیف کے علاوہ آپ نے مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ بھی کیا تھا۔ آپ کے شاگردِ رشید مولانا قطب الدین خاں دہلوی مظاہرِ حق کے دیباچے میں فرماتے ہیں:

"مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ عدیم النظیر میرے اُستاد مولانا محمد اسحاق نے بیچ زبان ہندی کے بین السطور میں لکھا تھا۔"

پھر جب آپ کی ہدایت کے مطابق مولانا قطب الدین نے مشکوٰۃ کا ترجمہ کیا تو حضرت ممدوح نے اس پر کچھ فوائد تحریر فرمائے جنھیں مولانا قطب الدین نے تبرکاً اپنے ترجمے میں شامل کرلیا۔

مولانا محمد یعقوب دہلویؒ

آپ حضرت مولانا محمد اسحاق دہلوی علیہ الرحمۃ کے چھوٹے بھائی تھے۔ دونوں کی عمروں میں پانچ سال کا فرق تھا۔ دہلی میں پیدا ہوئے تھے۔ تعلیم و تدریس اور حزب ولی اللّٰہی کی رہنمائی میں برادرِ بزرگ کے ساتھ برابر شریک رہے۔ درس و تدریس کا سلسلہ ہجرت کے بعد مکہ مکرمہ میں

اوقات بسر کرتے ہیں، خواہ بہ تنگی اور خواہ بہ وسعت اور حسب استعداد اپنے مال کے زکوٰۃ نکالتے رہتے ہیں۔ اس کم استعدادی میں توفیق ایسے امورِ خیر کی ایسے ہی مردانِ خدا کا کام ہے۔ آپ نے بھی ہمراہ اپنے برادر مرحوم کے ہندوستان سے ہجرت کی اور مکہ معظمہ میں توطن اختیار کیا۔ جب تک شاہجہاں آباد میں رہے گوشہ عزلت میں پا بدامن رہتے تھے۔ اور ابنائے روزگار کی طرف کبھی رجوع نہ رکھتے تھے۔ اور یہی حال ہے اس بلاد

بھی جاری رہا۔ امام الانقلاب حضرت مولانا عبیداللہ سندھی التمہید (غیر مطبوعہ) میں فرماتے ہیں:

"امام ولی اللہؒ کو شاہ محمد اسحاق اور شاہ محمد یعقوب کی ولادت اور حجاز کی طرف ہجرت کرنے کی بشارت دی گئی تھی۔ چنانچہ شیخ محمد عاشقؒ قول جلی میں لکھتے ہیں کہ حضرت شاہ ولی اللہؒ نے فرمایا کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ یہ سب کے سب فرزند جو لطفِ الٰہی سے مجھے عطا ہوئے ہیں نیک بخت ہیں اور ان میں پاک بازی اور نیکی ظہور پذیر ہوگی۔ لیکن تدبیر غیبی کا تقاضا یہ ہے کہ دو شخص اور پیدا ہوں گے جو مکہ اور مدینہ میں دینی علوم کی ترویج کریں گے اور وہیں سکونت پذیر ہو جائیں گے، یہ اپنی ماں کے رشتے سے مجھ سے متعلق ہوں گے۔ گو آدمی کو فطرتاً اپنے وطن مادری سے محبت ہوتی ہے اور جہاں والدہ متوطن ہو اسے چھوڑنا بڑا گراں گزرتا ہے لیکن بدرجۂ مجبوری یہ بھی کرنا پڑتا ہے۔"

میرے نزدیک دینی علوم کی ترویج سے مراد صرف حدیث کی روایت نہیں ہے بلکہ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ یہ دونوں بزرگ آخر تک امر بالمعروف و نہی عن المنکر، دعوت جہاد اور اعلائے کلمۃ اللہ میں مصروف رہے اور یہی مقصد ہے احیائے علوم کا۔ شیخ محمد یعقوب نے اپنے نانا امام عبدالعزیزؒ اور ان کے گرامی قدر ساتھیوں اور خاص طور پر شاہ محمد اسحاق سے علم حاصل کیا تھا۔ آگے چل کر موصوف سے شیخ مظفر حسین کاندھلوی، امیر امداد اللہ اور شیخ الاسلام مولانا محمد قاسم نے جو دیوبندی جماعت کے اساطین تھے اکتساب علم کیا۔"

حضرت شاہ ولی اللہؒ کی یہ پیشین گوئی تمام تذکرہ نگاروں نے نقل کی ہے۔ "تراجم علمائے اہل حدیث" میں ان کے حالات میں یہ چند سطریں زیادہ ہیں:

مین بھی کہ کچھ وجہ قلیل میں جو کسی کسب حلال سے بہم پہونچتا ہے اپنی اوقات گزاری کرتے ہیں اور اوقات شبانہ روزی کو عبادتِ خالقِ زمین و آسمان میں بسر کرتے ہیں۔ حق جلّ و علا ایسے زبدہ اہالی روزگار کو تا دیر سلامت رکھے کہ اپنے خاندانِ عالی شان کی یادگار ہیں۔

آمین یا ربّ العٰلمین۔

"السید احمد (امیر المؤمنین) کی بیعت سے مشرف تھے۔ جب تک دہلی میں مقیم رہے یہاں تدریس فرمائی۔ مکہ معظمہ میں قیام کیا وہاں بھی اپنے برادر بزرگ الصدر الحمید مولانائے شاہ محمد اسحاق صاحب کے دوش بدوش یہ مشغلہ جاری رہا۔ دہلی کے تلامذہ میں حکیم عبد المجید خان رام پوری اور مکہ کے اجازہ سے والاجاہ السید صدیق حسن خاں والیٔ بھوپال کے اسمائے گرامی معلوم ہو سکے ہیں۔"

۲۷ رذی قعدہ ۱۲۸۳ھ مطابق ۲ راپریل ۱۸۶۷ء کو مکہ معظمہ میں انتقال فرمایا۔

اِلہامُ الرّحمٰن فی تفسیرِ القرآن (عربی)

تالیف

مولانا امام عبید اللہ سندھیؒ

جلد دوم ۵۰/۶

ملنے کا پتہ:۔ شاہ ولی اللہ اکیڈمی ○ حیدرآباد ○ سندھ